محترمہ عامرہ احسان
معروف کالم نگار

سقوطِ حلب پر عالم اسلام کا سکوتِ مرگ

سوشل میڈیا نے دنیا بھر کے مناظر دو انگلیوں کی دسترس میں دے دیے ہیں۔ بدترین المیے، عیش وطرب، عالمی سیاست کے سارے رنگ، بھانت بھانت کی بولیاں، اعصاب شکن مناظر نور الدین زنگی اور سلطان صلاح الدین ایوبی کے حلب کے ہیں۔ عرب اور پوری مسلم دنیا کی ناکامی کے اندوہناک مناظر...... خونچکاں مناظر...... بمباریوں اور فوجی لشکر کشی کے بعد جان بچا کر نکلنے والے مسلمان شہری، کمبلوں اور سامان سے بھی محروم کیے گئے ہیں۔ برفباری، بارش، شدید سردی میں بے یار و مددگار عورتیں بچے، بوڑھے، مریض۔ دنیا اندھی گونگی بہری بنی بیٹھی ہے۔ حلب کی تباہی پر مہرِ اختتام ثبت ہوگئی تو ضمیر کے منہ میں تکا دینے کو، پرسا دینے کو نمائشی طور پر ایفل ٹاور کی بتیاں بجھا دی گئیں۔ جب تسلی ہوگئی کہ حلب کے شہریوں کی زندگیوں کے چراغ گل ہوگئے! پیرس، لندن، ایمسٹرڈیم، کوپن ہیگن، اوسلو میں مظاہرے ہوئے۔ ویسے ہی درشنی جمہوری مظاہرے جن کے بعد عراق پر حملہ کر کے اسے تہس نہس کیا گیا تھا! حلب کی بربادی پر مظاہرے ہوگئے، اب شہریوں کا پرسان حال کوئی نہیں۔ نہ کوئی اقوام متحدہ، نہ عالمی چودھری، نہ جنیوا سے جنگی جرائم کے خلاف بھاشن دیتے لمبے چوڑے عالمی قانونی ڈھکوسلے۔

حلب ہے، اس میں ایرانی جرنیل کی قیادت میں جاری فوجی آپریشن ہے۔ شامی فوج تو نہ ہونے کے برابر ہے، ایرانی، عراقی، لبنانی، افغانی اور پاکستانی جنگجو ہیں جو بشار الاسد کی بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ (رابن یٰسین۔ الجزیرہ) آرتھوڈوکس (قدامت پسند) عیسائی پیوٹن ایران کے ہمراہ حلب کی فتح کا جشن منا رہا ہے۔ (یاد رہے کہ آنجہانی روسی سفیر کی آخری مذہبی رسومات کی ادائیگی بھی قدامت پسند عیسائی پادری نے کی ہیں) مسلمان ممالک کیا کر رہے ہیں؟ آیئے دیکھیں! حلب کے دھوئیں (آتش زنی، بمباری اور آہوں کراہوں کے دھوئیں) بہتے خون، بارود کی بو، معصوم بچوں کی لاشوں کے مناظر ہٹا کر دبئی آیئے۔ یہاں کرسمس کی ریکارڈ توڑ تیاریاں جاری ہیں۔ کرسمس؟ مسلمان ملک میں؟ عیاذاً باللہ! اللہ کے ہاں بیٹا پیدا ہونے کے بھیانک شرکیہ تصور پر صاد کرنا؟ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے شام کے عیسائیوں کے

ساتھ صلح نامہ دستخط کیا تو اس کی یہ شق تھی: ''وہ اپنے شعائر دینی اپنے عبادت خانوں میں بند رہ کر انجام دیں گے۔ باہر لا کر (جلوس کی صورت) مسلم معاشرے کے لیے باعثِ اذیت نہیں بنیں گے۔'' پورے پاکستان میں مذہبی یک جہتی کے نام پر کرسمس ٹرین چلاتی حکومت، کاش! سورۃ مریم پڑھ لیتی: ''قریب ہے آسمان پھٹ جائے۔ زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں اس قول کی وجہ سے کہ وہ رحمٰن کی اولاد ثابت کرنے بیٹھیں۔'' (مریم:۸۸۔۹۳)

پوری دنیا مل کر مسلمانوں کا قتل عام کرے اور ہم 1.6 فیصد اقلیت کی خاطر بھیانک شرک مسلم قوم پر مسلط کریں؟ علماء کہاں ہیں؟ ادھر ابوظہبی میں اونٹوں کا مقابلہ حسن بھی ہو رہا ہے۔ (آپ صرف اسی پر شکر کر لیجیے کہ خواتین کا مقابلہ حسن نہیں ہے۔ وہ ہوتا تو کیا کر لیتے!) اعزاز پانے والے اونٹ کے مالک کو کروڑوں درہم کی انعامی رقم اور قیمتی گاڑیاں دی جائیں گی! رنگ میں بھنگ ڈالنے کو فلسطینی انقلابی یاسین صالح نے کہا ہے: عرب ممالک فلسطین پر ناکامی کا منہ دیکھنے کے 68 سال بعد اب شام کو روس سے نہ بچا پانے کے ذمہ دار ہیں۔ دبئی ہی میں پاکستان کے امراء ورؤسا کا میکہ بھی ہے، ذرا ملاحظہ ہو۔ تقریب ہائے شادی خانہ آبادی نونہالانِ سیاستدانانِ پاکستان! کشکول بدست، ملک اجاڑ کولیشن سپورٹ فنڈ کا بھکاری مسکین وطنِ عزیز! وہاں دو شادیاں، حلب کے عقب دبئی میں جاری و ساری ہیں۔ جن میں دبئی، لندن، یورپ، امریکا، کینیڈا و دیگر ممالک سے اہم شخصیات مدعو ہیں۔ دونوں حضرات ایم کیو ایم سے وابستہ رہے ہیں۔ گورنری کے طویل ترین مزے لوٹ کر دبئی جانے والے عشرت العباد اور سلیم شہزاد، بھاری بھرکم ہوٹلوں میں بھاری بھرکم شادیاں جو حلب بھلا دینے کو کافی ہوں۔

آگے چلئے۔ وہ جو سیکرٹری خزانہ بلوچستان اور فرنٹ مین کا کروڑوں روپے اور ہیرے جواہرات کی برآمدگی کا اسکینڈل تھا۔ مبارک ہو کہ اس میں سے 2 ارب نیب کو دے کر وہ چھوٹ جائیں گے! بھاگتے چور کی لنگوٹی تو ملی نا! پاکستان کو یہ سارے لنگوٹی پوش بنا کر دبئی جا بیٹھیں گے! ایک ہی دن کی خبروں میں ایک ہی صفحے پر اگلی کرپشن کے اعداد اتنے زیادہ تھے کہ راقمہ کے کمزور حساب میں سمانے والے ہی نہ تھے۔ سادہ معصوم خبر یہ ہے کہ وزارتِ خارجہ حکام نے کشمیر کا زفنڈ عیاشیوں میں اڑا دیا۔ حنا ربانی کھر اور نواب زادہ عماد خان غیر قانونی ٹریولنگ الاؤنس لیتے رہے۔ گاڑی کے ٹائروں پر 20 لاکھ خرچ آیا۔ (غلط اعتراض ہے۔ وزیر خارجہ کی گاڑی تھی گدھا گاڑی تو نہ تھی!) اُدھر پی آئی اے کے 5 بوئنگ طیاروں کی خریداری غیر شفاف نکلی! (یہ بھی کوئی خبریت اپنے اندر نہیں رکھتی۔ شفاف ہوتی تو خبر بنتی) پرویز مشرف بھی حد کرتے ہیں۔ بھری بزم میں راز کی بات کہہ دی! اس میں ان کا کوئی ثانی نہیں۔ کتاب لکھ کر سارے اعتراف

کیے تھے۔ عرب و دیگر شہریوں کا 5 ہزار ڈالر فی کس لے کر امریکا کے ہاتھ بیچنا۔ گوانتا ناموبے کے پنجروں کی آبادی فراہم کرنا نیز بہت کچھ اور بھی...... ناگفتنی...... اب وہ مقدمہ قتل میں مطلوب، آئین سے غداری کے مقدمے میں مطلوب ہیں اور اس کے باوصف خود ہی راز کھولا۔ فرماتے ہیں راحیل شریف نے بالائے بالاتر انہیں باہر بھجوا دیا۔ ان کے بیان میں حکومتی، عدالتی پردہ نشینوں کا تذکرہ آ گیا اور ہاہا کار مچ گئی۔ قوم تو یوں بھی لکیر پیٹنے کی عادی ہے۔ بیٹھ کر انتظار کرتی ہے۔ سانپ کے گزرتے ہی سارے دانشور ایک پیج پر بیٹھ کر لکیر پیٹنے لگتے ہیں۔ سو پیٹ رہے ہیں۔ اب راحیل شریف کے تشریف لے جاتے ہی ٹرکوں پر سے تصویریں بدلی جائیں گی۔ کل تک جس کے بغیر آکسیجن سلب ہو رہی تھی، اب اس کے جاتے ہی سبھی کچھ سبھی کو سوجھنے لگا۔ آئین اور عدالتوں کی حرمت پر بھی آنچ آنے لگی۔ راحیل شریف کے خود نمائی، خود پرستی کے دلدادہ ہونے کا بھی یکا یک پتا چل گیا! جب ہسپتال میں کمر زدہ لیٹے کراہتے پرویز مشرف جہاز کی سیڑھیاں پھلانگ رہے تھے، دبئی پہنچتے ہی فوری افاقہ ہو گیا تھا۔ امریکا پہنچنے تک قابل رقص ہو گئے تھے، اس وقت ملک کے بہی خواہ، تجزیہ نگار، محققین منقار زیر پر کیوں تھے؟ راز کی یہ بات تو خانہ نشین راقمہ تک کو معلوم تھی۔ آپ کو تو بجلیاں خبر دیتی تھیں، معترض نہ ہوئے! بس ایک حدیث ملک کے پورے مناظر کے پیچھے چلتی نظر آ رہی ہے۔

حضرت ابو ذر غفاریؓ فرماتے ہیں: میں نبی ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا: ''میں اپنی امت کے اوپر دجال کے علاوہ ایک اور چیز سے ڈرتا ہوں۔'' حضرت ابو ذر غفاریؓ نے اس بارے سوال کیا کہ وہ کیا چیز ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا: ''گمراہ کرنے والے قائدین'' (مسند احمد) پرویز مشرف کے حوالے سے عدل کی کیا توقع۔ عالم تو یہ ہے کہ مظہر فاروق کو 24 سال بعد انصاف دیا تو کہا فوری رہا کر دیں، بے گناہ ہے! (جوانی گلا دی!) اسی طرح ایک اور قیدی بھی تقریباً اتنی ہی طویل قید کاٹ کر انتقال کر گیا تو پس مرگ عدالت نے بھی پروانہ رہائی بے گناہی کا اعلان کر کے جاری کر دیا۔ (اب شاید نکیرین اور کراماً کاتبین کے استفادے کے لیے جاری کیا!)

المیہ ہائے پاکستان کی فہرست طویل ہے۔ تاہم ہمارے المیے، روشن خیال نو واردانِ نظریاتی مملکتِ خدا داد پاکستان کے طربیے ہیں، مثلاً بادشاہی مسجد کا منظر، پہلے دھچکا لگا کہ کوئی فیشن شو ہو رہا ہے، ڈراما فلمایا جا رہا ہے؟ بعد ازاں پتا چلا کہ یہ نکاح کی تقریب ہے۔ ماڈل گرل، ایکٹریس عروہ اور بینڈ باجے والے فرحان کی ایفل ٹاور کے سائے میں منگنی ہوئی تھی۔ بادشاہی مسجد کو گرجا سمجھ کر نکاح کی تقریب وہاں کر لی۔ علماء سے درخواست ہے کہ اس امر پر نظر ثانی فرمائیں کہ مساجد کا تقدس اور حرمت نامناسب

لباسوں سے پامال کرنے، سیلفیوں، تصویر کشیوں کے بیہودہ مناظر تخلیق کرنے کی یوں کھلی چھٹی نہ دی جائے۔ اس شادی کی سینکڑوں حیا باختہ تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر موجود ہیں جن کی مہذب آنکھ متحمل بھی نہیں ہوسکتی۔ ہر جگہ جانے کے آداب ولوازم ہوتے ہیں۔ یہی حشر فیصل مسجد کا بنا رکھا ہے۔ خواتین کو فقہی احکام مسجد میں قدم رکھنے کے معلوم نہیں۔ اسے یقینی بنانا حکومت، وزارت مذہبی امور اور علما کا کام ہے۔ اس جہالت کا سدباب کرنا ہوگا۔ اگر دبئی و دیگر مسلم ممالک میں مساجد میں اوڑھنیاں رکھی ہوتی ہیں اور خواتین ان کا التزام کرتی ہیں تو یہاں کیوں نہیں؟

عجب ہے سرکشی کا ایک عالم ہر طرف اب تو
کہاں سے ڈھونڈ کر لاؤں میں وہ نقشِ کہن اپنا

(بشکریہ روزنامہ اسلام)

خوشخبری

حضرت مولانا **مفتی محمد تقی عثمانی** صاحب مدظلہم العالی

کے مایہ ناز خطبات کا مجموعہ

اصلاحی خطبات مکمل 23 جلدیں عام قیمت: **8050**

خطبات عثمانی مکمل 6 جلدیں	عام قیمت: 2100
فقہی مقالات مکمل 6 جلدیں	عام قیمت: 2100
اصلاحی مجالس مکمل 7 جلدیں	عام قیمت: 2100
الولایۃ شرح الوقایۃ مکمل 4 جلدیں	عام قیمت: 1550
خاندانی اختلافات اور ان کا حل	عام قیمت: 150
شرح قراءۃ الراشدۃ	عام قیمت: 100

میمن اسلامک پبلشرز

عبداللہ میمن (پروپرائیٹر) 0331-2420100

محمد مشہود الحق کلیانوی (مارکیٹنگ منیجر) 0313-9205491